اٹلی میں موجودہ امیگریشن کی رپورٹ

روم، 22 اکتوبر 2015 ----- یہ رپورٹ Centro Studi e Ricerche IDOS کی جانب سے شائع کی گئی ہے ۔ ایک ریسرچ کے مطابق دنیا میں 2105 میں تارکین وطن کی تعداد 23 کروڑ 70 لاکھ کے قریب ہو گئی ہے ۔ یورپ میں امریکہ میں تارکین وطن کی تعداد میں زیادہ اضافہ ہوا ہے ۔ تارکین وطن کی ملک بدری کیوجہ عدم مساوی حقوق ہیں ۔ دنیا کی 48 فیصد دولت پر 1 فیصد لوگوں کا قبضہ ہے ۔ 46،5 فیصد پر 20 فیصد لوگ اور 5،5 فیصد دولت پر باقی تمام لوگ مالک ہیں ۔ دولت کی غلط تقسیم کے علاوہ دنیا کے سیاسی بحران، فوجی جنگیں اور قدرتی عذاب بھی اہم قرار دیے جاتے ہیں ۔ 2014 میں 6 کروڑ تارکین وطن اپنا ملک چھوڑ کر کہیں دوسری جگہ چلے گئے ہیں (جو کہ گزشتہ سال سے 80 لاکھ زیادہ ہیں) ، ان میں سے 60 فیصد کے قریب تارکین وطن اپنے ہی ملک میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے پر مجبور ہوئے ہیں ۔ 2 کروڑ کے قریب تارکین وطن نے سیاسی پناہ کی درخواست دی ہے ۔ ان لوگوں کے لیے سیاسی پناہ حاصل کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے کیونکہ دنیا کے بیشتر ممالک میں سیاسی پناہ کے بین الاقوامی قوانین پر عمل نہیں کیا جاتا اور دنیا کے مختلف ممالک میں 65 نئی دیواریں غیر ملکیوں کو روکنے کے لیے بنائی جا رہی ہیں ۔ اس رپورٹ میں اٹلی اور یورپ بھی شامل ہیں ۔ جنوری 2014 تک یورپ میں قانونی تارکین وطن کی تعداد 3 کروڑ 39 لاکھ تھی ۔ یہ تعداد یورپ کی تمام آبادی کا 6،7 فیصد حصہ ہے ۔ ان میں سے 2 کروڑ کا تعلق غیر یورپین ممالک سے ہے جبکہ 1 کروڑ 40 لاکھ کا تعلق یورپین ممالک سے ہے ۔ ان میں سے سیاسی پناہ حاصل کرنے والوں کی تعداد 6 لاکھ 26 ہزار 710 ہے ۔ اٹلی یورپ کے ان بڑے ممالک میں شامل ہوتا ہے ، جن میں زیادہ تارکین وطن موجود ہیں۔ 2014 میں اٹلی میں غیر ملکیوں کی تعداد50 لاکھ 14 ہزار ہوگئی ہے ۔ گزشتہ سال کے برعکس تعداد میں 92 ہزار غیر ملکیوں کا اضافہ ہوا ہے ۔ اس کے برعکس ایک لاکھ 50 ہزار اٹالین نے تارکین وطن ہوئے ہیں ، یعنی انہوں نے اٹلی چھوڑ دیا ہے ۔ پوری دنیا میں اٹالین تارکین وطنوں کی تعداد 46 لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے ۔ اٹلی کی قل آبادی میں 8،2 فیصد غیر ملکی شامل ہیں ، جوکہ یورپین ممالک کی تعداد سے زیادہ تصور کیا جا رہا ہے ۔ IDOS کی سالانہ رپورٹ دوسیر کے مطابق اٹلی میں غیر ملکیوں کی تعداد 54 لاکھ سے زیادہ ہے کیونکہ ایسے غیر ملکی بھی موجود ہیں ، جن کے پاس اٹالین کاغذات نہیں ہیں ۔ اٹلی میں موجود غیر ملکیوں کی اکثریت کا تعلق یورپین ممالک سے ہے ۔ یعنی 26 لاکھ غیر ملکی یورپین ممالک سے تعلق رکھتے ہیں ۔ ان میں سے 30 فیصد یعنی 15 لاکھ کا تعلق یورپین یونین کے ممالک سے ہے ۔ اٹلی میں سب سے زیادہ تارکین وطن کا تعلق رومانیہ سے ہے ، جو کہ 11 لاکھ 31ہزار 839 پر مشتمل ہے ۔ البانیہ کے غیر ملکی 4 لاکھ 90 ہزار ، مراکش 4 لاکھ 49 ہزار، چین 2 لاکھ 65 ہزار اور یوکرائن کے غیر ملکی 2 لاکھ 26 ہزار پر مبنی ہیں ۔ اڈوس کے مطابق ان میں سے 27 لاکھ کرسچن ہیں ، 16 لاکھ مسلمان ہیں اور باقی دوسرے مذاہب اقلیتی طور پر موجود ہیں ۔ اٹلی کی وزارت داخلہ کے مطابق 2014 میں 30 ہزار سے زائد غیر ملکی گرفتار ہوئے ہیں ، جن میں سے 15 ہزار سے زائد کو ملک بدر کردیا گیا ہے ۔ سمندر سے غیر قانونی طور پر 2014 میں ایک لاکھ 70 ہزار غیر ملکی اٹلی میں داخل ہوئے ہیں ۔ 2014 میں 64 ہزار سے زائد غیر ملکیوں نے اٹلی میں سیاسی پناہ کی درخواست دی ہے ۔ 2015 میں 30 ہزار سے زائد غیر ملکیوں نے اٹلی میں سیاسی پناہ کی درخواست دی ہے۔ جون 2015 تک 79 ہزار غیر ملکیوں کی سیاسی پناہ کی درخواست حاصل کرتے ہوئے ان میں سے 19 ہزار کو sprar اور باقی لوگوں کو عارضی کمپوں میں روانہ کیا گیا ہے ۔ 2014 میں 1 لاکھ 887-29 ہزار غیر ملکیوں کو اٹالین شہریت جاری کی گئی ہے جو کہ گزشتہ سال 2013 سے 29 فیصد زیادہ ہے ، اس کے برعکس یورپین اور غیر ملکیوں میں شادیوں کے رجحان میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ 2014 میں گزشتہ سال کی طرح غیر ملکی خاندانوں نے 75 ہزار 067 بچے پیدا کیے ہیں جو کہ قل تعداد کا 14 فیصد سے زائد حصہ تصور کیا جاتا ہے ۔ اٹلی میں 11 لاکھ غیر ملکی بچے ہیں ، جن میں 8 لاکھ 14 ہزار سکول میں داخل ہیں ۔ گزشتہ سال کے برعکس انکی تعداد میں 11 ہزار کا اضافہ ہوا ہے ۔ اس کے برعکس اٹالین والدین کے بچوں کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے ۔ معزور غیر ملکی بچوں کی تعداد 26 ہزار 626 ہے جو کہ اٹالین معزور بچوں سمیت 11،1 فیصد بنتی ہے ۔ 2014 میں 22 لاکھ 94 ہزار غیر ملکی قانونی طور پر ملازمت کر رہے ہیں ، ان میں سے 12 لاکھ 38 ہزار مرد ہیں اور 10 لاکھ 56 ہزار عورتیں ہیں ۔ یعنی 10 فیصد سے زائد ملازمین غیر ملکیوں پر مشتمل ہیں ۔ 2014 میں 1 لاکھ 56 ہزار غیر ملکی بے روزگار ہوئے ہیں اور انکی پرمیسو دی سوجورنو ختم ہوگئی ہے جو کہ 2013 کی نسبت 6 فیصد زیادہ ہے ۔ 35 ہزار 740 غیر ملکیوں نے 2014 میں پنشن حاصل کی ہے ، اسکے بعد سوشل پنشن حاصل کرنے والے غیر ملکیوں کی تعداد 51 ہزار 361 ہے ۔ غیر ملکی اٹالین خزانے میں 6،16 عرب یورو جمع کرواتے ہیں اور اس میں سے 13،5 عرب خرچ کرتے ہیں ، یعنی اٹالین خزانے میں ہر سال 3،1 عرب یورو غیر ملکیوں کے کام اور بزنس کی بدولت آتے ہیں ۔ ملک کے سالانہ بجٹ میں غیر ملکی 123 عرب یورو جمع کرواتے ہیں ۔ اٹلی میں امتیازی سلوک کے ادارے انار کے

مطابق 2014 میں ایک ہزار کے قریب غیر ملکیوں کے ساتھ انکی نسل، مذہب، رنگ اور ملکی کیوجہ سے غیر انسانی سلوک کیا گیا ہے۔